سوال: سب سے بُری خواہش کون سی ہے ؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: سب سے بُری خواہش یہ ہے کہ تم آخرت والے عمل سے دنیا طلب کرو۔

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے دنیا کی مثال کس چیز سے بیان فرمائی ؟

جواب: حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن یمان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: دنیا کی مثال شہد لگی روٹی کی طرح ہے، اگر اس پر کوئی مکھی بیٹھتی ہے تو وہ روٹی اُسے پروں سے محروم کر دیتی ہے اور اگر وہ خشک روٹی پر بیٹھے تو محفوظ رہتی ہے۔

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے کس چیز کے جاننے کو علم قرار دیا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: علم تو صرف احادیث کا جاننا ہے۔

سوال: ایک شخص نے حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے لباس کے متعلق پوچھا تو آپ نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

جواب: ابراہیم بن سلیمان زیات عبدی نے مکۂ مکرمہ میں یہ بیان کیا کہ میں حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے ساتھ بیٹھا تھا تو ایک شخص آپ کا لباس دیکھنے لگا پھر بولا: ابو عبد اللہ! یہ کیسا کپڑا ہے ؟ آپ نے فرمایا: سلف صالحین فضول گوئی کو ناپسند جانتے تھے۔

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے کس چیز کو افضل ذکر فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: سب سے افضل ذکر نماز میں قرآنِ مجید کی تلاوت ہے پھر نماز کے علاوہ تلاوتِ قرآنِ کریم ہے پھر روزہ رکھنا اور اس کے بعد ذکرِ الٰہی افضل ہے۔

سوال: حضرت مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا خوف خدا کیسا تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا حفص بن عبد الرحمٰن عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی

عَلَیْہ کو دیکھا (خوفِ خدا کے باعث ایسا لگتا تھا) گویا آپ جہنم کے کنارے پر کھڑے ہیں۔

سوال: حضرت مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ علم حدیث کے طلباء کو کیا نصیحت فرمایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: جو اپنی ذات کے لئے عِلمِ حدیث حاصل کرنا چاہے وہ تھوڑا حاصل کرے اور جو لوگوں کے لئے حاصل کرنا چاہے وہ زیادہ حاصل کرے کیونکہ لوگوں کا بوجھ بہت زیادہ ہے۔

سوال: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی والدہ کا کس قدر ادب کیا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عُبَیْدُ اللہ اَشْجَعِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی والدہ نے رات کے وقت ان سے پانی مانگا وہ پانی کا مشکیزہ لے کر حاضر ہوئے تو والدہ سو چکی تھیں چنانچہ وہیں مشکیزہ اٹھائے کھڑے رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔

سوال: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ غافل لوگوں کو کیا نصیحت فرمایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا:

نَھَارُکَ یَا مَغْرُوْرُ سَھْوٌ وَّغَفْلَۃٌ   وَّلَیْلُکَ نَوْمٌ وَّالرَّدٰی لَکَ لَازِمٌ

وَتَتْعَبُ فِیْمَا سَوْفَ تَکْرَہُ غِبَّہٗ   کَذٰلِکَ فِی الدُّنْیَا تَعِیْشُ الْبَھَائِمُ

ترجمہ: (۱)...اے دھوکے میں مبتلا شخص! تیرا دن خطاؤں اور غفلتوں میں گزر رہا ہے جبکہ رات سوتے ہوئے، تیری ہلاکت یقینی ہے۔ (۲)... جس چیز میں تو مشغول ہے عنقریب اس کا انجام تجھے ناپسند ہو گا، چوپائے دنیا میں ایسی ہی زندگی جیتے ہیں۔

سوال: حضرت سیدنا مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ جنازے میں کون سے اشعار پڑھا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا مسعر بن کدام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جنازے میں اکثر یہ اشعار کہا کرتے تھے:

وَتُحْدِثُ رَوْعَاتٌ لَدَی کُلِّ فَزْعَۃٍ   وَنُسْرِعُ نِسْیَانًا وَلَمْ یَاْتِنَا اَمْنُ

فَاِنَّا وَلَا کُفْرَانَ لِلّٰہِ رَبِّنَا   کَمَا الْبُدْنُ لَا تَدْرِیْ مَتٰی یَوْمُھَا الْبُدْنُ

ترجمہ: (۱) ...ہر ہلاکت کے وقت گھبراہٹیں پیدا ہو جاتی ہیں پھر ہم بڑی جلدی بھول جاتے ہیں حالانکہ ہمارے پاس امان نہیں آئی ہوتی۔ (۲)... ہماری مثال قربانی کے جانوروں کی سی ہے جنہیں اپنی قربانی کے دن کا پتا نہیں ہوتا پس ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناشکری نہیں کرنا چاہئے جو ہمارا رب ہے۔

سوال: گوشت کا بہترین حصہ کون سا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن جعفر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بہترین گوشت یا (فرمایا:) پاکیزہ گوشت پیٹھ کا گوشت ہے۔

سوال: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے علم غیر نافع کی کیا مثال بیان فرمائی؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور صاحِبِ لولاک، سیاحِ اَفلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس علم سے نفع نہ اٹھایا جائے وہ اس خزانے کی طرح ہے جسے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

سوال: آخرت کے مقابلے میں دنیا کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا مُستَورِد بن شَدّاد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آخرت کے مقابلے میں دنیا ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر دیکھے کہ انگلی کتنا پانی لے کر لوٹتی ہے؟

سوال: اولیاء کون ہیں؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو سعید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، باعث نُزولِ سکینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: "اولیاءُ اللہ کون ہیں؟" ارشاد فرمایا: "وہ جنہیں دیکھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ یاد آجائے۔

سوال: جو شخص رضائے الٰہی کی نیت سے حج کرے اس کیلئے کیا ثواب ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبیِّ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو رضائے الٰہی کی خاطر حج کے لیے نکلا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے اور جس کے لیے وہ دعا کرے اس کے حق میں اِس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔

سوال: قربِ قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس آسمان سے دنیا میں تشریف لائیں گے؟
جواب: قُربِ قیامت میں چوتھے آسمان سے زمین پر تشریف لائیں گے۔
سوال: قربِ قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لا کر کتنا عرصہ دنیا میں رہیں گے؟
جواب: 45 سال۔
سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مزار شریف کہاں بنے گا؟
جواب: ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّم جہاں آرام فرما ہیں اُسی کے ساتھ حضرتِ سَیِّدُ نا عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مزار شریف بنے گا۔ آج بھی سبز سبز گُنبد کے اندر ایک قبر کی جگہ موجود ہے جہاں حضرتِ سَیِّدُ نا عیسیٰ رُوحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام دَفن کیے جائیں گے۔
سوال: اگر کوئی زندگی میں ہی اپنی قبر تیار کرلے تو ایسا کرنا کیسا؟
جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے اپنے لیے پہلے سے قبر تیار رکھنے کو بے جا فرمایا ہے اس لیے کہ عام آدمی کو یہ پتا نہیں ہوتا کہ کہاں اس کی وفات ہوگی۔
سوال: نماز قضا کرنے کا کیا وبال ہے؟
جواب: اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: جو نماز قضا کرتا ہے تو وہ ہزاروں سال جہنم کے عذاب کا حقدار ہے۔
سوال: کیا واقعی گلاب کا پھول آقا ﷺ کے پسینے سے پیدا ہوا ہے؟
جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّم کے پسینۂ مُبارَکہ کا قطرہ زمین پر تشریف لایا تو اس سے گلاب کا پھول پیدا ہوا ہے۔ اکثر مُحدِّثینِ کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے اِن رِوایات کو تسلیم نہیں کیا بلکہ انہیں موضوع (یعنی مَن گھڑت) قرار دیا ہے۔
سوال: اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کا ایک شعر ہے "بے نِشانوں کا نشاں مٹتا نہیں، مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا" اس سے کیا مراد ہے؟
جواب: اس شعر میں عین ممکن ہے کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسنّت، مُجَدِّدِ دِین ومِلّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا مَطْمَحِ نظر (یعنی اصلی مقصد) یہ ہو کہ اپنے عمل کو چُھپایا جائے۔ اَحادیثِ مُبارَکہ میں یہ مَضامین موجود ہیں کہ جو مخلص ہوتا ہے وہ اپنے عمل کو چاہے کتنے ہی پردوں میں چُھپائے اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو ظاہر کر ہی دیتا ہے۔ جو اپنے آپ کو بے نشان رکھتا ہے، اپنا نام نہیں چاہتا، شُہرت کا طالِب نہیں ہوتا، حُبِّ جاہ سے بچتا ہے اور وہ

اپنے اس عمل میں مخلص بھی ہوتا ہے تو اللہ پاک اسے مشہور کر دیتا ہے اور لوگوں کے دِلوں میں اس کی عزّت ڈال دیتا ہے۔

سوال: حضور ﷺ دن میں کتنی بار کھانا تناول فرمایا کرتے تھے؟

جواب: پیارے آقا ﷺ کی مُبارک سُنّت یہ ہے کہ دِن میں ایک بار کھانا تناول فرماتے۔

سوال: ظہر اور عصر کی نماز میں قِراءَت آہستہ کیوں ہوتی ہے؟

جواب: ظہر اور عصر کی نماز میں قِراءَت سُن کر کُفّار چِلّاتے تھے اس لیے ان نمازوں میں قِراءَت آہستہ رکھی گئی ہے ۔ جبکہ مغرب میں کُفّار کھانے میں مَصروف ہوتے تھے، عشا میں سو جاتے تھے اور فجر میں بھی سوئے رہتے تھے اس لیے ان نمازوں میں قِراءَت بلند آواز میں رکھی گئی ہے۔

سوال: سب سے پہلے مسجد کی محراب کس نے بنائی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن عبدُالعزیز عَلَیہِ رَحمَۃُاللّٰہِ العَزِیز نے سب سے پہلے مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِھَاالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں مِحراب بنانے کی اِبتدا کی۔

سوال: کس نے ھجری سن کو باقاعدہ جاری فرمایا؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ نے ہجری سن کو باقاعدہ جاری فرمایا تھا۔

سوال: جان کا صدقہ کیسے دیا جائے؟

جواب: فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے کہ جان کے بدلے یوں جان کا صَدَقہ دیا جائے کہ حَلال جانور ذبح کرکے دے دیا جائے۔

سوال: اگر واشنگ مشین میں پاک کپڑے دُھل رہے ہوں اور ناپاک کپڑے ڈال دیئے جائیں تو کیا تمام کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

جواب: جس طرح بالٹی کے پانی میں پاک اور ناپاک کپڑے ڈال دینے سے سارے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں اِسی طرح مشین میں بھی اگر پاک کپڑوں کے ساتھ ناپاک کپڑے ڈالے جائیں گے تو سارے ناپاک ہو جائیں گے۔ لہٰذا ناپاک کپڑوں کو پہلے الگ سے پاک کر لیا جائے اور پھر میل اُتارنے کے لیے دوسرے میلے کپڑوں کے ساتھ انہیں مشین میں ڈال دیا جائے تاکہ سب اکٹھے دُھل جائیں اس میں کوئی حَرج نہیں۔

سوال: اگر کسی نے اپنی زندگی کے آخری وقت میں توبہ کی تو کیا اس کی توبہ قبول ہو جائے گی؟

جواب: اگر آخری وقت سے مُراد یہ ہے کہ کسی کو پھانسی دی جارہی ہو اور اس وقت وہ توبہ کرلے تو یہ توبہ بالکل مقبول ہے چاہے توبہ گناہوں سے ہو یا کفر سے۔ اور اگر آخری وقت سے مُراد وہ لمحات ہیں جب نَزع کی کیفیت طاری ہو جاتی

ہے اور فرشتے نظر آنے لگتے ہیں تو اس وقت گناہوں سے توبہ تو مقبول ہے لیکن کفر سے توبہ قبول نہیں لہٰذا اس وقت اگر کوئی ایمان لائے تو مسلمان نہیں ہوگا کیونکہ ایمان بالغیب ضَروری تھا جبکہ یہ تو آنکھوں سے دیکھ چکا ۔ بہر حال مؤمن جب بھی توبہ کرے چاہے اس کی رُوح گلے میں اٹکی ہو اس وقت بھی اس کی توبہ قبول ہے۔

سوال: طوطے کو سلام کرنا سکھایا ہوا ہے تو کیا جب وہ سلام کرے اس کا جواب دینا واجب ہے؟

جواب: طوطے کے سَلام کا جواب دینا واجِب نہیں۔

سوال: ذِکر واَذکار زبان سے پڑھنا بہتر ہے یا بغیر زبان ہلائے دِل میں پڑھنا افضل ہے؟

جواب: جہاں کچھ پڑھنا ہوتا ہے تو وہاں زبان سے پڑھنا ضَروری ہے اور آواز بھی اتنی ہو کہ عُذر نہ ہونے کی صورت میں اپنے کانوں سے سُن لے۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ مکڑی کو نہیں مارنا چاہیے یا اس کے جالوں کو صاف نہیں کرنا چاہیے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: مکڑی کو مارنے میں حرج نہیں ہے۔ مکڑی کے جالے بھی گھروں سے صاف کرنے چاہئیں ورنہ تنگدستی آتی ہے۔

سوال: قبر کو پکّا کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر کو اوپر سے پکّا کرنا جائز ہے۔ البتہ وہ زمین جس پر مَیِّت رکھی جاتی ہے وہ کچی ہونی چاہیے۔

سوال: حضور ﷺ نے کن تین چیزوں کو نجات دینے والی چیزیں فرمایا؟

جواب: حضرتِ سیِّدُنا عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی : یارَسُولَ اللہ! نَجات کیا ہے؟ فرمایا: (1) اپنی زبان کو روک رکھو) یعنی اپنی زبان وہاں کھولو جہاں فائدہ ہو، نقصان نہ ہو (، (2) تمہارا گھر تمہیں کِفایت کرے) یعنی بِلاضَرورت گھر سے نہ نکلو (اور (3) گناہوں پر رونا اِختیار کرو۔

سوال 159: جہنم میں جو فرشتے عذاب دینے پر مامور ہوں گے کیا انہیں تکلیف ہوگی؟

جواب: جہنم میں عذاب دینے پر جو فرشتے مامور ہوں گے انہیں خود کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ اِسی طرح دُنیا میں جو مُوذی (یعنی اِیذا دینے والے) جانور ہیں وہ جہنم میں عذاب دینے کے لیے جائیں گے لیکن خود انہیں کوئی تکلیف نہیں ہو گی۔

سوال: بعض لوگ پانی پینے کے بعد بچا ہوا پانی پھینک دیتے ہیں، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: بچا ہوا پانی پھینک دینا اِسراف اور گناہ ہے۔

سوال: پتنگ اڑانا کیسا ہے؟

جواب: پتنگ اُڑانا اور اس کی ڈور لوٹنا شَرعاً ناجائز و گناہ ہے۔

سوال: میت کا کھانا کھانے سے دِل مُردہ ہو جاتا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مَقولہ ہے: " طَعَامُ المَیِّتِ یُمِیْتُ القَلْبَ یعنی مَیّت کا کھانا دِل مُردہ کر دیتا ہے۔ " اِس سے مُراد یہ ہے کہ اِس بات کی خواہش رکھی جائے کہ کوئی مَرے اور اُس کا دَسواں، چالیسواں یا بَرسی آئے تا کہ مجھے کھانا ملے (یعنی جو لوگ مَیّت کے کھانے کی تمنا میں مسلمانوں کی موت کے منتظر رہتے ہیں ان کا دِل مُردہ ہو جاتا ہے)۔ کسی کی موت پر کھانا ملنے کی خواہش کرنا اچھی بات نہیں۔

سوال: سچی توبہ کس طرح کی جائے؟

جواب: توبہ میں اُس گناہ کا تذکرہ ہو جس سے توبہ کرنی ہے، دِل میں ندامت و شرمندگی بھی ہو، افسوس کی کیفیت ہو کہ یہ میں نے کیا کر دیا ہے اور پھر توبہ میں) Final Decision یعنی حتمی فیصلہ (ہو کہ اب آئندہ یہ گناہ میں نے کرنا ہی نہیں ہے تب جا کر یہ سچی توبہ کہلائے گی۔

سوال: گناہوں سے حفاظت کا وظیفہ بتائیں؟

جواب: روزانہ صبح)آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کِرن چمکنے تک صبح ہے(گیارہ مَرتبہ قُلْ ھُوَ اللہ شریف پڑھ لیا کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرکت سے شیطان سے بچت رہے گی اور یوں گناہوں سے بھی حفاظت ہو گی۔

سوال: قبر پر جائیں تو کِس طرح سَلام کریں؟

جواب: جب قبرستان میں جائیں تو کعبہ کی طرف پیٹھ کرکے قبر والوں کی طرف مُنہ کرکے یوں سَلام کیا جائے : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَہْلَ الْقُبُوْرِ ! یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَ ثْرِ یعنی اے قبر والو! تم پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مَغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے آ گئے ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

سوال: بعض اَفراد محفل میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے کانا پُھوسی (سرگوشی) کرتے رہتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

جواب: کسی محفل میں اگر تین اَفراد ہیں اور اُن میں سے دو کاناپُھوسی کریں تو اس سے تیسرے کو اِیذا پہنچ سکتی ہے اور اُس کے ذہن میں یہ آسکتا ہے کہ شاید یہ میرے بارے میں کچھ کہہ رہے ہیں اس لیے اس کی مُمانَعت ہے۔ نیز ایسے موقع پر کاناپُھوسی کرنے سے تیسرا شخص اِحساسِ مَحرومی کا بھی شکار ہو گا کہ یار جب دیکھو آپس میں کاناپُھوسی کرتے ہیں، میرے اوپر اِعتماد نہیں کرتے اور مجھ سے باتیں چھپاتے ہیں۔

سوال: کسی خاص دعوت میں بن بلائے جانا کیسا؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: جو کسی کی دَعوت میں بغیر بُلائے گیا تو وہ چور بَن کر گھسا اور غارت گر بن کر نکلا۔ لہٰذا کسی کی دَعوت میں بِن بُلائے کھانے کے لیے پہنچ جانا گناہ ہے۔

سوال: کیاجنت میں جسم پر بال نہیں ہوں گے ؟

جواب: جنّت میں صِرف سَر، پلکوں اور بھنوؤں کے بال ہوں گے ،اِس کے عِلاوہ جنتیوں کے جِسم پر کہیں بھی بال نہیں ہوں گے۔

سوال: قبرستان میں قبروں کے نشانات ختم کرکے راستہ بنایا گیا ہے اس راستے پر سے چل کر جا سکتے ہیں؟

جواب: اگر یقینی طور پر معلوم ہو کہ اِس جگہ قبروں کے نشانات مِٹا کر راستہ بنایا گیا ہے تو اس پر چلنا حرام ہے بلکہ صِرف شُبہ ہے تب بھی اس پر چلنا ناجائز و گناہ ہے۔

سوال: اعلی حضرت رحمۃاللہ علیہ کی زندگی کی آخری تحریر کیا تھی؟

جواب: آپ رَحْمَۃُاللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ کی زندگی کی سب سے آخری تحریر جو 25 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1340 سن ہجری جمعۃ المبارک کے دن وِصالِ باکمال سے چند لمحات پہلے لکھی وہ یہ تھی : صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْن۔

سوال: اعلی حضرت رحمۃاللہ علیہ نے سب سے پہلی کتاب کونسی لکھی؟

جواب: اعلیٰ حضرت عَلَیۡہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت نے سب سے پہلے عِلمِ نحو کی مشہور کتاب ہِدَایَۃُ النَّحْو کی شَرح عربی زبان میں تحریر فرمائی تھی۔ ”

سوال: اعلی حضرت رحمۃاللہ علیہ نے سب سے پہلی کتاب کس عمر میں لکھی؟

جواب: آٹھ سال کی عمر میں۔

سوال: دار ارقم کیا ہے؟

جواب: دارِاَرقم کوہِ صَفا کے قریب واقع ہے، جب کفارِ جفاکار کی طرف سے خطرات بڑھے تو حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم اِس میں پوشیدہ طور پر تشریف فرمارہے۔اِسی مکانِ عالیشان میں حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ مُشَرَّف بہ اِسلام ہوئے۔

سوال: مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِیْن کن کا لقب ہے؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرتِ سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی بہن حضرتِ سیّدَتُنا فاطمہ بِنتِ خَطّاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا آپ کے نِکاح میں تھیں اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی بہن حضرتِ سیّدَتُنا عاتِکہ بِنتِ زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہا حضرتِ سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کے نِکاح میں تھیں۔

سوال: وہ کون سے صحابی رسول رضی اللہ عنہ ہیں جو جنت میں حضرت موسی علیہ السلام کی صحبت میں ہوں گے ؟

جواب: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔
سوال: اپنے مسلمان بھائی کو نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کی کیا فضیلت ہے؟
جواب: حضرتِ سَیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بارگاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللہ! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے اس کی جزا کیا ہے؟ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا: میں اس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔
سوال: کیا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کے ساتھ دُرُود شریف کی جگہ صرف "ص" لکھ سکتے ہیں؟
جواب: دُرُود کی جگہ ص لکھنا حرام ہے۔ بعض لوگ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام مبارک یا کوئی لقب مثلاً حضور وغیرہ لکھ کر چھوٹا سا صاد بنا دیتے ہیں یہ حرام ہے۔
سوال: انسان کی زندگی کا اصل مقصد کیا ہے؟
جواب: پارہ 27 سورۃُ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر 56 میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا): وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ)۵٦ ((ترجمہ کنزالایمان": اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی) یعنی اسی (لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔"
سوال: دینِ اِسلام کے بارے میں قرآنِ پاک کے بعد سب سے پہلی کون سی اِسلامی کتاب لکھی گئی اور کس نے لکھی؟
جواب: حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نے اِحیاءُ العلوم میں نقل کیا ہے کہ اِسلام میں سب سے پہلے عبدُالملک بن عبدُالعزیز بن جریج رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی کتاب تصنیف ہوئی۔ جس میں آثار اور حضرتِ سیِّدُنا عطا، حضرتِ سیِّدُنا مجاہد اور حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن عباس رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے دیگر شاگردوں سے منقول تفاسیر ہیں۔ یہ کتاب مَکّۂ مُکَرَّمہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعْظِیْماً میں تصنیف ہوئی۔
سوال: نبی کریم ﷺ جب مسکراتے تو کیا ہوا کرتا تھا؟
جواب: حضرتِ سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جب نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسکراتے تو دَرودیوار روشن ہو جایا کرتے۔
سوال: کیا حضور ﷺ کا سایہ زمین پر پڑتا تھا؟
جواب: حضرتِ سَیِّدُنا علّامہ قاضی عیاض مالکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی) جنہوں نے 544 سِنِ ہجری میں وفات پائی (فرماتے ہیں: حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سایہ سورج چاند کی روشنی میں زمین پر تشریف نہیں لاتا تھا کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نُور ہیں۔
سوال: کیا نور و بشر ایک ساتھ جمع ہو سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! مشہور مُفَسِّر حکیمُ الامَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُالْحَنَّان فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بشر) یعنی اِنسان (بھی ہیں اور نُور بھی یعنی نُوری بشر ہیں۔ ظاہری جسم شریف بشر ہے اور حقیقت نُور ہے۔ یاد رہے کہ نُور اور بشر ایک دوسرے کی ضِد) یعنی ایک دوسرے کا اُلٹ (نہیں کہ ایک جگہ جمع نہ ہو سکیں۔

سوال: سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کا وقت فجر سے پہلے تھا یا فجر کے بعد؟

جواب: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمکی وِلادت کا وقت، رات کا بالکل آخری حِصّہ اور صبح کے شروع کا وقت تھا، یعنی رات جا رہی تھی اور صبح آ رہی تھی اور یوں رات کو بھی نوازا گیا اور صبح کو بھی مُشَرَّف فرمایا گیا۔

سوال: نزلے زُکام کی وجہ سے آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ آنسو پاک ہوتے ہیں۔

سوال: کیا پیر کی گستاخی کرنے سے بیعت ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: فتاویٰ رضویہ شریف میں یہ بات موجود ہے: جو اپنے پیر کی گستاخی کرتا ہے اس کی بیعت ٹوٹ جاتی ہے۔ لہٰذا پیر کی گستاخی اِرتداد بیعت کا سبب ہے۔

سوال: اِس شعر کی تشریح بتائیں:

کہیں گے اور نبی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ
میرے حضور کے لَب پر اَنَا لَہَا ہوگا

جواب: قیامت کے دِن جب لوگ مختلف اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی خِدمات میں شَفاعت کا سُوال لے کر حاضِر ہوں گے تو سارے نبی یہ فرمائیں گے: اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ یعنی میرے عِلاوہ کسی اور کے پاس جاؤ! بس ہر طرف نَفْسِیْ نَفْسِیْ کا عالَم ہو گا۔ پھر جب لوگ بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوں گے تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَہَا اَنَا لَہَا یعنی اِس کام (شَفاعت) کے لیے میں ہوں۔

سوال: ایک روایت کے مطابق کون سے دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہما جنت میں حضور ﷺ کے پڑوسی ہوں گے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ اِرشاد فرماتے سُنا کہ طلحہ اور زُبیر جنَّت میں میرے پڑوسی ہوں گے۔

سوال: یمن شریف میں کس نبی علیہ السلام کا مزار ہے؟

جواب: حضرتِ سیِّدُنا ہود عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔

سوال: کنڈے کی بجلی استعمال کرنا کیسا؟

جواب: اگر کسی نے کنڈے کی بجلی لی ہے تو وہ گناہ گار ہو گا۔ اس پر ضَروری ہے کہ بجلی فَراہم کرنے والے اِدارے کو پوری رَقم کی (Payment یعنی اَدائیگی) کرے۔

سوال: قبر پر پھول ڈالنا کیسا؟

جواب: قبر پر پھول اِس نیت سے ڈالنا کہ یہ جب تک تَر رہیں گے تو ذِکر کریں گے جو عذاب میں تخفیف اور مَیِّت کا دِل بہلنے کا سبب ہے تو یہ صحیح ہے ۔ ہاں اگر قبر کی خوبصورتی اور زینت کے لیے پھول ڈالے جیسا کہ کم علمی کی بِنا پر بہت سے لوگ اِس نیت سے ڈالتے ہیں تو پھر کراہت والی صورت بن جائے گی۔ یعنی زینت کی خاطر پھول ڈالنا مکروہ ہے ۔

سوال: قبر کو پکا کر کے ماربل کا پتھر لگانا کیسا؟

جواب: قبر کو اوپر سے پکا کرنے کی فقہائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے اِجازت دی ہے ۔ اب چاہے عام پتھر سے پکا کریں یا پھر ماربل سے۔ ماربل Stone (یعنی پتھر) کی ہی ایک قسم ہے جسے سنگِ مَرمَر بھی بولتے ہیں۔ اگر ماربل کسی نے اِس لیے لگوایا کہ قبر زیادہ مضبوط ہو اور جانوروں کے کھودنے سے محفوظ رہے تو اس نیت سے جائز ہے اور اگر ماربل لگانے کا مقصد قبر کی تزئین، ٹیپ ٹاپ اور خوبصورتی تھی تو ایسا کرنا مکروہ ہے ۔

سوال: اللہ پاک کو God کہنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ پاک کے لیے God جیسے اَلفاظ اِستعمال کرنے سے بچنا چاہیے ۔ اللہ پاک کے جو مُبارَک نام مشہور ہیں اور جن ناموں سے عاشقانِ رَسول عُلَمائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام اللہپاک کا ذِکرِ خیر کرتے ہیں ہم نے صِرف وہی نام اِستعمال کرنے ہیں اور God وغیرہ اَلفاظ اِستعمال کرنے سے بچنا ہے ۔ اللہ پاک کے لیے اللہ، خُدا اور پَروردگار جیسے اَلفاظ اِستعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سوال: بُردباری کسے کہتے ہیں؟

جواب: جلد بازی کا اُلٹ بُردباری ہے، یعنی بَرداشت کی طاقت، تحمّل اور صبر بُردباری ہے۔

سوال: جنّت میں رات ہو گی یا دِن؟

جواب: جنّت میں رات نہیں ہو گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُجالا ہی اُجالا، نُور ہی نُور اور روشنی ہی روشنی ہو گی۔ صبح کے وقت جو روشنی ہوتی ہے جنّت میں وہی ہو گی۔

سوال: کیا کفریہ خیالات آنے سے بھی کفر ہو جاتا ہے؟

جواب: اگر کوئی کفریہ خیال آتا ہے اور بندہ اُسے ٹالتا ہے تو یہ کفر نہیں ہو گا۔

سوال: کیا بھتیجی سے نکاح جائز ہے؟

جواب: بھتیجی سے نکاح جائز نہیں ۔

سوال: کیا واقعۂ مِعراج بھی آقا عَلَیہِ الصّلٰوۃُ وَالسّلام کا معجزہ ہے؟

جواب: جی ہاں! واقعۂ مِعراج بھی یقیناً پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظیم ترین معجزہ ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے بلکہ واقعہ مِعراج کئی معجزات کا مجموعہ ہے کہ اس سفر کے دَوران کئی معجزات پیش آئے۔

سوال: جب حضور ﷺ کو قبر انور میں اتارا گیا تو آپ ﷺ کے لبوں پر کیا الفاظ تھے؟

جواب: جب آپ ﷺ کو قبر انور میں اتارا گیا تو ہونٹ مُبارک ہِل رہے تھے کان قریب کرکے سُنا گیا تو اُمّتِی اُمّتِی) یعنی میری اُمّت میری اُمّت (فرمارہے تھے۔

سوال: بعض اوقات کان بجنے لگتے ہیں یہ کس چیز کی نشانی ہے؟

جواب: بعض اوقات بندے کے کان بجتے ہیں تو اس وقت دُرُود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ اعلیٰ حضرت عَلَیہِ رَحمۃُ رَبِّ العِزّت نے لکھا ہے کہ یہ سرکار ﷺ کے اُمّتِی اُمّتِی فرمانے کی آواز ہے۔

سوال: حضرت نوح علیہ السلام سے بوقت ظاہری وفات کسی نے پوچھا کہ آپ نے دنیا کو کیسا پایا تو آپ علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا نوح عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیہِ الصّلٰوۃُ وَالسّلام نے طویل عمر پائی۔ ساڑھے نو سو (950) سال تو انہوں نے تبلیغ کی۔ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے دُنیا کو کیسے پایا؟ فرمایا: بس ایک دَروازے سے داخل ہوئے اور دوسرے دَروازے سے نکل گئے۔

سوال: کھانے کو عیب لگانا کیسا ہے؟

جواب: کھانے کو عیب نہ لگایا جائے مثلاً تیکھا ہے، نمک زیادہ ہے، کچا رہ گیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ عیب نہ زبان سے بیان کیے جائیں اور نہ ہی اِشارے میں مثلاً منہ ایسے نہ بگاڑا جائے جس سے کھانے کا تیکھا، پھیکا ہونا ظاہر ہو۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ یہی تھی کہ کھانا پسند آتا تو تناول فرمالیتے ورنہ ہاتھ روک لیتے۔

01

آنکھوں کا تارا نامِ محمد

دل کا اُجالا نامِ محمد

اَللّٰہُ اَکبَر ربُّ العلا نے

ہر شے پہ لکھا نامِ محمد

ہیں یوں تو کثرت سے نام لیکن

سب سے ہے پیارا نامِ محمد

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی

کر لو وظیفہ نامِ محمد

شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں

رب کو ہے پیارا نامِ محمد

اللہ والا دَم میں بنا دے

اللہ والا نامِ محمد

صَلِّ عَلٰی کا سہرا سجا کر

دولہا بنایا نامِ محمد

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ

سب کا ہے آقا نامِ محمد

سارے چمن میں لاکھوں گلوں میں

گل ہے ہزارا نامِ محمد

پائیں مرادیں دونوں جہاں میں

جس نے پکارا نامِ محمد

دونوں جہاں میں دنیا و دیں میں

ہے اِک وسیلہ نام محمد

مومن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر

دل پر ہے کندہ نامِ محمد

رکھو لحد میں جس دم عزیزو

مجھ کو سنانا نامِ محمد

پڑھتی درودیں دوڑیں گی حوریں

لاشہ جو لے گا نامِ محمد

روزِ قیامت میزان وپل پر

دے گا سہارا نامِ محمد

غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر

کر دے اِشارہ نامِ محمد

بیڑا تباہی میں آ گیا ہے

دیدے سہارا نامِ محمد

زخمی جگر پر مجروح دل پر

مرہم لگا جا نامِ محمد

دل میں عداوت خر کے بھری ہے

نجدی نہ لے گا نامِ محمد

اپنے رضا کے قربان جاؤں

جس نے سکھایا نامِ محمد

آنکھوں میں آ کر دِل میں سما کر

رنگت رَچا جا نامِ محمد

اپنے جمیلؔ رضوی کے دل میں

آجا سما جا نامِ محمد

02

تمھیں نے تو کیا ہم کو مسلماں یارَسُولَ اللہ

تمھیں تو ہو ہمارا دین وایماں یارَسُولَ اللہ

نہ بھولے اور نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو

نہ کیوں ہوں اہلسنّت تم پہ قرباں یارَسُولَ اللہ

فقط یہ آرزو ہے نزع میں مرقد میں محشر میں

کہیں ہم سے نہ چھوٹے تیرا داماں یارَسُولَ اللہ

لواءُالحمد کے نیچے بنے مولیٰ قیامت میں

مرا ہر رونگٹا تیرا ثناخواں یارَسُولَ اللہ

ترے حسن وملاحت پر دوعالم کیوں نہ ہوں قرباں

خدائے پاک ہے جب تیرا خواہاں یارَسُولُ اللہ

مکان ولامکاں حور وملک عرش وفلک کرسی

تمہارے ہی لیے یہ سب ہے ساماں یارَسُولَ اللہ

تری تُربت کے آگے عرش کا بھی سرخمیدہ ہے

بلند اَفلاک سے ہے تیرا ایواں یارَسُولَ اللہ

سلاطینِ زمانہ آستاں پر سر رگڑتے ہیں

تمہاری خاکِ دَر ہے تاجِ شاہاں یارَسُولَ اللہ

کروروں نعمتوں سے بے طلب اَدنیٰ اِشارے میں

بھرے عالم کے تم نے جیب ودَاماں یارَسُولَ اللہ

مریضانِ جہاں کو تم شفا دیتے ہو دَم بھر میں

خدارا دَرد کا ہو میرے دَرماں یارَسُولَ اللہ

میں اِک اَدنیٰ بھکاری آپ سلطانِ زمانہ ہیں

سلیماں آپ میں مورِ سلیماں یارَسُولَ اللہ

تمہارے نور سے حق نے کیے کون ومکاں ظاہر

تمھیں ذَرّاتِ عالم میں ہو تاباں یارَسُولَ اللہ

لیا تھا روزِ میثاق اَنبیا سے حق تعالیٰ نے

تمہاری پیروی کا عہد وپیماں یارَسُولَ اللہ

بنایا ہے خدا نے دونوں عالم کا تجھے حاکم

سروں پر لیتے ہیں سب تیرا فرماں یارَسُولَ اللہ

تو ہے بندہ خدائے پاک کا میں تیرا بندہ ہوں

توسّط سے ترے ہوں عبدِ رحمٰں یارَسُولَ اللہ

خدا کے بعد اَفضل جاننا تم کو دو عالم سے

یہی تو ہے ہمارا دِین و اِیماں یارَسُولَ اللہ

ترے فضل و کرم سے دُور کیا ہے گر میں بن جاؤں

تیری چوکھٹ کے دَربانوں کا دَرباں یارَسُولَ اللہ

صدائے صور سن کر آپ کا پڑھتا ہوا کلمہ

میں اُٹھوں قبر سے شاداں و خنداں یارَسُولَ اللہ

غلاموں کی ہر اِک مشکل میں تم اِمداد کرتے ہو

مری بھی مشکلیں ہو جائیں آساں یارَسُولَ اللہ

جمیلؔ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا

طفیل حضرتِ احمد رضا خاں یارَسُولَ اللہ

03

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

بلیلات و غم واَفکار کیوں کر گھیر سکتے ہیں

سروں پر نام لیووں کے ہے پنجہ غوثِ اعظم کا

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو

قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا

جو اپنے کو کہے میرا مریدوں میں وہ داخل ہے

یہ فرمایا ہوا ہے میرے آقا غوثِ اعظم کا

سجل ان کو دیا وہ رب نے جس میں صاف لکھا ہے

کہ جائے خلد میں ہر نام لیوا غوثِ اعظم کا

ہماری لاج کس کے ہاتھ ہے بغداد والے کے

مصیبت ٹال دینا کام کس کا غوثِ اعظم کا

جہازِ تاجر اس گرداب سے فوراً نکل آیا

وظیفہ جب انہوں نے پڑھ لیا یا غوثِ اعظم کا

گئے اِک وقت میں ستر مریدوں کے یہاں آقا

سمجھ میں آ نہیں سکتا مُعَمّا غوثِ اعظم کا

شفا پاتے ہیں صدہا جاں بلب اَمراضِ مُہلِک سے

عجب دارُ الشفا ہے آستانہ غوثِ اعظم کا

نہ کیونکر اَولیا اس آستانے کے بنیں منگتا

کہ اِقلیمِ وِلایت پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا

بلا کر کافروں کو دیتے ہیں اَبدال کا رُتبہ

ہمیشہ جوش پر رہتا ہے دریا غوثِ اعظم کا

بِلَادُ اللهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِی سے یہ ظاہر ہے

کہ عالم میں ہر اِک شے پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا صاف کہتا ہے

کہ ہر اِک قطب ہے عالم میں چیلا غوثِ اعظم کا

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ سے ہوا ظاہر

تصرف اِنس و جن سب پر ہے آقا غوثِ اعظم کا

سلاطینِ جہاں کیونکر نہ ان کے رُعب سے کانپیں

نہ لایا شیر کو خطرے میں کُتا غوثِ اعظم کا

ہوا موقوف فوراً ہی برسنا اہل مجلس پر

جو پایا اَبرِ باراں نے اِشارہ غوثِ اعظم کا

جو حق چاہے وہ یہ چاہیں جو یہ چاہیں وہ حق چاہے

تو مٹ سکتا ہے پھر کس طرح چاہا غوثِ اعظم کا

فقیہوں کے دِلوں سے دھو دِیا ان کے سوالوں کو

دِلوں پر ہے بنی آدم کے قبضہ غوثِ اعظم کا

وہ کہہ کر قُمْ بِاِذْنِ اللہ جلا دیتے ہیں مردوں کو

بہت مشہور ہے اِحیائے موتی غوثِ اعظم کا

جلایا اُستخوانِ مرغ کو دَست کرم رکھ کر

بیاں کیا ہو سکے اِحیائے موتی غوثِ اعظم کا

اِلیَّ یَامُبَارَكْ آتی تھی آواز خلوت میں

یہیں سے جان لے منکر تو رُتبہ غوثِ اعظم کا

فرشتے مدرسے تک ساتھ پہنچانے کو جاتے تھے

یہ دَربارِ الٰہی میں ہے رُتبہ غوثِ اعظم کا

نبی کے نور کو گر دیکھنا چاہے انہیں دیکھے

سراپا نورِ اَحمد ہے سراپا غوثِ اعظم کا

مخالف کیا کرے میرا کہ ہے بے حد کرم مجھ پر

خدا کا رَحمَۃٌ لِّلعٰلَمِیں کا غوثِ اعظم کا

جمیلؔ قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر

بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا